# دنیا میں حق اور سچائی کا پیغام پھیلانا اور ان کی راہنمائی کرنا ہر احمدی کا کام اور فرض ہے

## اللہ تعالیٰ جماعت کے ایمان کو بڑھانے کیلئے نشانات ظاہر کررہا ہے اور یہ سلسلہ جاری وساری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 ستمبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے امریکہ سے ایک احمدی کے خط کا ذکر فرمایا جس میں انہوں نے لکھا کہ آپ نے جلسہ سالانہ یوکے پر اپنی تقریر میں واقعات بیان کررہے تھے کہ کس طرح لوگ احمدیت میں شامل ہورہے ہیں، دعوت الی اللہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے براہ راست راہنمائی کے ذریعہ بھی احمدیت کی طرف توجہ پیدا ہورہی ہے۔ لوگ ایمان میں مضبوط ہورہے ہیں اور احمدیت کی سچائی بھی ان کے دلوں میں گڑتی چلی جارہی ہے۔ فرمایا بعض لوگوں کے دلوں میں بعض دفعہ یہ خیال آجاتا ہے کہ شاید کوئی واقعہ بڑھا چڑھا کر بیان ہورہا ہو لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ جو بھی یہاں واقعات بیان ہوتے ہیں یہ قصے کہانیاں نہیں بلکہ حقائق ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے چلائی ہوئی ہوا کے چند نمونے ہیں جو میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ یہ میں اس لئے بیان کرتا ہوں کہ ایمانوں میں مضبوطی پیدا ہو اور ہم بھی اپنے جائزے لیتے رہیں کہ کس حد تک ہمارے اندر بھی احمدیت کی جڑیں مضبوط ہوتی چلی جارہی ہیں۔ کس طرح ہمیں بھی اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں صرف دلچسپ واقعات سمجھ کر نہیں سننا چاہئے بلکہ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو ایمان میں اضافے کا باعث بنتی ہے اور بننی چاہئے، اپنی ذمہ داریوں کا احساس اور اس کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے والی ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں حق اور سچائی کا پیغام پہنچانا، ان کی راہنمائی کرنا آج ہمارا کام اور فرض ہے۔ پس اس کام کی ادائیگی کی طرف جہاں ہمیں کوششوں کی ضرورت ہے وہاں اپنی عملی حالتوں کو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق ڈھالنے کی بھی ضرورت ہے تاکہ ہمارے عملی نمونے نئے آنے والوں کے ایمانوں کو مزید مضبوط کرتے چلے جائیں۔ حضور انور نے دنیا کے مختلف ممالک سے خدا تعالیٰ سے راہنمائی پاکر احمدیت میں داخل ہونے والوں کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ نیز حضور انور نے سچی خوابوں کے ذریعہ حضرت مسیح موعود اور احمدیت کی صداقت ظاہر ہونے اور بیعت کرکے احمدیت میں شامل ہونے کے واقعات بھی بیان فرمائے۔ فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ احمدیت کے قافلے نے انشاء اللہ تعالیٰ آگے بڑھتے چلے جانا ہے، یہ تو آگے بڑھتا جائے گا پس بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے کہ ہم بھی ہمیشہ اس قافلے کا حصہ بنے رہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں وہ وقت کہ ایک دو آدمی ہمارے ساتھ تھے اور کوئی نہ تھا۔ اب دیکھتے ہیں کہ جوق در جوق آرہے ہیں۔ اور پھر اتنی ہی بات نہیں بلکہ اس کے اوپر ایک اور حاشیہ لگا ہوا ہے کہ مخالفوں نے ناخنوں تک زور لگایا کہ لوگ آنے سے رکیں مگر آخرکار وہ فقرہ پورا ہوکر رہا۔ اب جو نیا شخص ہمارے پاس آتا ہے وہ اس الہام کا ایک نشان ہوتا ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ ہماری جماعت کا ایمان کمزور رہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کے ایمان کو بڑھانے کے لئے نشانات ظاہر کررہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان نشانات کا سلسلہ آج تک جاری ہے، اللہ تعالیٰ احمدیت کے قافلے کو مزید تیزی سے آگے بڑھاتا چلا جائے اور ہم بھی ہمیشہ اس کا حصہ بنے رہیں۔ آمین

حضور انور نے مکرم جمیل احمد گل صاحب آف آفن باخ جرمنی کی فیملی کا ٹریفک حادثے کا ذکر فرمایا کہ جو کہ اپنی فیملی کے ساتھ جلسہ سالانہ یوکے کے بعد واپس جرمنی جارہے تھے۔ اس حادثے میں ان کی اہلیہ محترمہ امۃ الحمید صاحبہ ان کی پوتی عزیزہ سلینہ جمیلہ احمد عمر 11 سال اور نواسی فاتحہ رانا عمر 10 سال موقع پر ہی وفات پاگئیں۔ جبکہ ان کی بیٹی اور نواسہ شدید زخمی ہوکر قومے میں چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی حالت اب بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے حضور انور نے مرحومین کے نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔